34358- شہدائے کرام کی قبروں کی زیارت کرنا

سوال

مدینہ شریف میں بقیع اور شہدائے احد کے قبرستان کی زیارت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ہر جگہ میں قبرستان کی زیارت کرنا سنت ہے ، اور خاص کر قبرستان بقیع جہاں پر بہت سارے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم مدفون ہیں ان میں امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی تعالی عنہ کی قبر بھی معروف ہے اس کی زیارت مسنون ہے ۔

اور اسی طرح میدان احد میں جاکر شہدائے احد کی قبروں کی زیارت کرنا بھی مسنون ہے ان شہداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہیں ، اور اسی طرح مسجد قباء کی بھی زیارت کرنا ضروری ہے جہاں گھر سے وضوء کرکے مسجد قبا میں دو رکعت کی ادائیگی بہت فضلیت کا باعث ہے ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مسجد قباء میں نماز کی ادائیگی عمرہ کی طرح ہے) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1180) ۔

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی بھی اپنے گھر سے وضوء کرکے مسجد قباء آتا اور نماز ادا کرتا ہے اسے عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1181) ۔

مدینہ شریف میں مسجد نبوی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ، قبرستان بقیع اور شہدائے احد اور مسجد قباء کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جس کی زیارت کرنا مسنون ہو ، اس کے علاوہ باقی دوسری جگہیں مثلا سبع مساجد ، مسجد غمامہ ، وغیرہ کی کوئی اصل اور دلیل نہیں اور وہاں اللہ تعالی کی عبادت کا مقصد لے کر زیارت کرنا بدعت ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں ہے ۔

اور کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ کسی جگہ یا وقت کوئی عمل کرے یا اللہ تعالی کے تقرب کے لیے بغیر کسی شرعی دلیل کے وہاں جائے ۔ انتھی .